MASNOON WA MAQBOOL DUA



دُعا، مانگنے کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دُعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دُعا سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائے، اس کو چاہیئے کہ وہ فراخی اور خوش حالی میں بھی کثرت سے دُعا مانگا کرے۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نُور ہے۔

اگر دشمن مسلمانوں کا محاصرہ کرلیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا.

"اے اللہ! تو ہماری کمزوریوں کو چھپالے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن و امان دیدے۔"

جب بھی کسی مصیبت وبلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہوجائے تو کثرت سے اس کا وِرد رکھے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا.

"کافی ہے ہمارے لئے اللہ، اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔"



دُعا کی فضیلت، شرائط و آداب

دُعا کے معنی پکارنے اور بُلانے کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے تاکہ وہ اس کی ضرورت کو پورا کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (سورۂ مومن، پ ۲۴، آیت نمبر ۶۰) "تم مجھے پکارو میں دعا قبول کروں گا۔" اور فرمایا: اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ، آیت ۱۸۶) "جب پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کو قبول کر لیتا ہوں۔" اور فرمایا: اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً (سورۂ اعراف، پ ۸، آیت ۵۵) "لوگو! اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (ترمذی شریف) "دُعا ہی عبادت ہے۔" اور فرمایا: اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی، مشکوٰۃ) "دُعا عبادت کا مغز و گودا ہے"۔ اور فرمایا: اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ. (مستدرک، حاکم، حصن حصین) "دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔" اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عزّت والی کوئی چیز نہیں ہے اور دُعا تقدیر کو بھی پھیر دیتی ہے۔ دُعا ہر مصیبت کو روکنے والی ہے۔ (مشکوٰۃ و ترمذی)۔

اللہ تعالیٰ دُعا کرنے والے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ دُعا کرنے والے

انبیاء، پ ۱۷، آیت ۹۰ میں خود تعریف کرتاہے۔

(۲) دعاؤں میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اس بات سے توبہ کریں کہ آئندہ ہرگز ایسا کام نہیں کریں گے۔ آگے چل کر دُعاؤں میں پڑھیں: ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا.

(۳) اپنے نیک کاموں کا واسطہ دے کر سوال کریں۔

(۴) دُعا سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے اور وضو کرنے کے بعد دو۲ رکعت نفل نماز پڑھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے اچھی طرح وضو کرکے دو۲ رکعت نماز پڑھی پھر اپنے رب سے دُعا کی تو اس کی دعا اَویر سَویر ضرور قبول ہوگی۔

(۵) دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کیجئے کیونکہ شریعت نے نماز کا رُخ اسی کو بتایا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کرتے تھے۔

(۶) دُعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف کیجئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجئے پھر دعا، کرکے اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر ختم کیجئے۔ یعنی دُعا سے پہلے اور بعد حمد و صلوٰۃ ہونی چاہیئے۔

(۷) دونوں ہاتھ کُشادہ کرکے چہرے اور دونوں مونڈھوں کے مقابلہ میں اُٹھاکر دعا مانگے۔

(۸) دُعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیئے۔

(۹) دُعا و استغفار تین۳ بار کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار دُعا فرماتے تھے۔

(۱۰) دُعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے، جب تک قبول نہ ہو دُعا کرتے جاؤ اور پھر یہ نہ کہو کہ اتنے دنوں سے دُعا کر رہا ہوں قبول نہیں ہوئی۔

(۱۱) دُعا کو آمین، حمد اور درود پر ختم کرنا چاہیئے۔

کی دُعا قبول فرماتا ہے اور جو مانگتا ہے اس کو دیتا ہے۔ مگر یہ سب اسی وقت ہوگا جبکہ وہ دعا کے آداب وشرائط کو مدِنظر رکھ کر اس کی پوری پابندی کرے ورنہ قبولیت کی امید نہیں رکھنی چاہیئے۔ دُعا کرنے والا بیمار کی طرح ہوتا ہے۔ بیمار اگر تندرستی چاہتا ہے تو اس کے لئے دوا کے ساتھ پرہیز کرنا اور نقصان دینے والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ اگر دوا کرتا رہا اور پرہیز نہ کیا تو صحت یابی مشکل ہوجائے گی اور بقول شخصے ؎

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

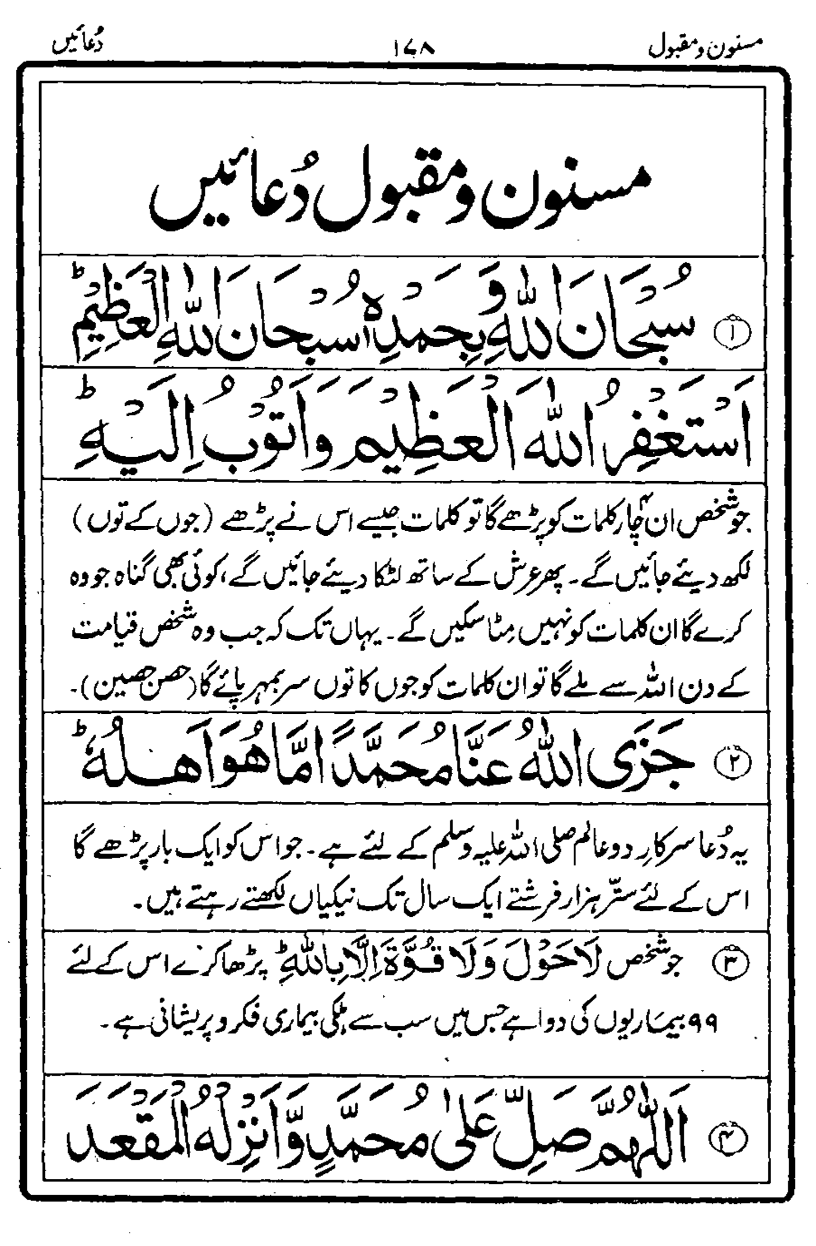
کا مصداق ٹھہرے گا۔ اسی طرح دُعا کرنے والا اگر چاہتا ہے کہ میری دعا قبول ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی ضروری ہے :

(۱) پہلی شرط یہ ہے کہ ایمان کامل کے ساتھ ہی ساتھ اخلاص بھی ضروری ہے یعنی صرف اللہ تعالیٰ ہی کا خیال دل ودماغ اور زبان پر ہو۔ غیر کا خیال بالکل نہ ہو کیوں کہ بلا اخلاص کے کوئی عمل قبول نہیں ہوتا ہے۔

(۲) دوسری شرط یہ ہے کہ دُعا کرنے والا جھوٹ بولنے، مکر وفریب دینے، قمار بازی، شراب نوشی، حسد وتکبر، کینہ کپٹ، غیبت وچغلی وغیرہ گُناہ کرنے سے بچے کیوں کہ یہ گناہِ کبیرہ ہیں۔ قرآن وحدیث میں ان کی بڑی بُرائی بیان کی گئی ہے۔

آدابِ دُعا میں سے یہ ہے کہ :

(۱) تضرّع، انکساری، خشوع وخضوع سے دُعا کرے۔ اللہ تعالیٰ ان آداب کو خود سکھاتا ہے : اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا الخ (سورۂ اعراف پ ۸، آیت ۵۵) اپنے رب کو گڑگڑا کر پکارو اور یہ سمجھو کہ میرا رب میری بات کو سُنتا اور میری ہر ہر حرکات وسکنات کو دیکھتا ہے۔ وہ میرے سامنے موجود ہے۔ وہ اپنے بھکاریوں کو ضرور دیتا ہے، محروم نہیں کرتا۔ اور اپنی حاجت کو رغبت سے طلب کرے۔ ایسے لوگوں کی اللہ تعالیٰ سورۂ



مسنون و مقبول دُعائیں

① سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

جو شخص ان چار کلمات کو پڑھے گا تو کلمات جیسے اس نے پڑھے (جوں کے توں) لکھ دیئے جائیں گے۔ پھر عرش کے ساتھ لٹکا دیئے جائیں گے، کوئی بھی گناہ جو وہ کرے گا ان کلمات کو نہیں مٹا سکیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ شخص قیامت کے دن اللہ سے ملے گا تو ان کلمات کو جوں کا توں سربمہر پائے گا (حصن حصین)۔

② جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

یہ دُعا سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔ جو اس کو ایک بار پڑھے گا اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے ایک سال تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

③ جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا کرے اس کے لئے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے۔

④ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

حضرت رُوَیْفَع رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ درود پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔ (فضائلِ اعمال)

⑤ روزانہ ۲۷ بار رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

اس کے پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

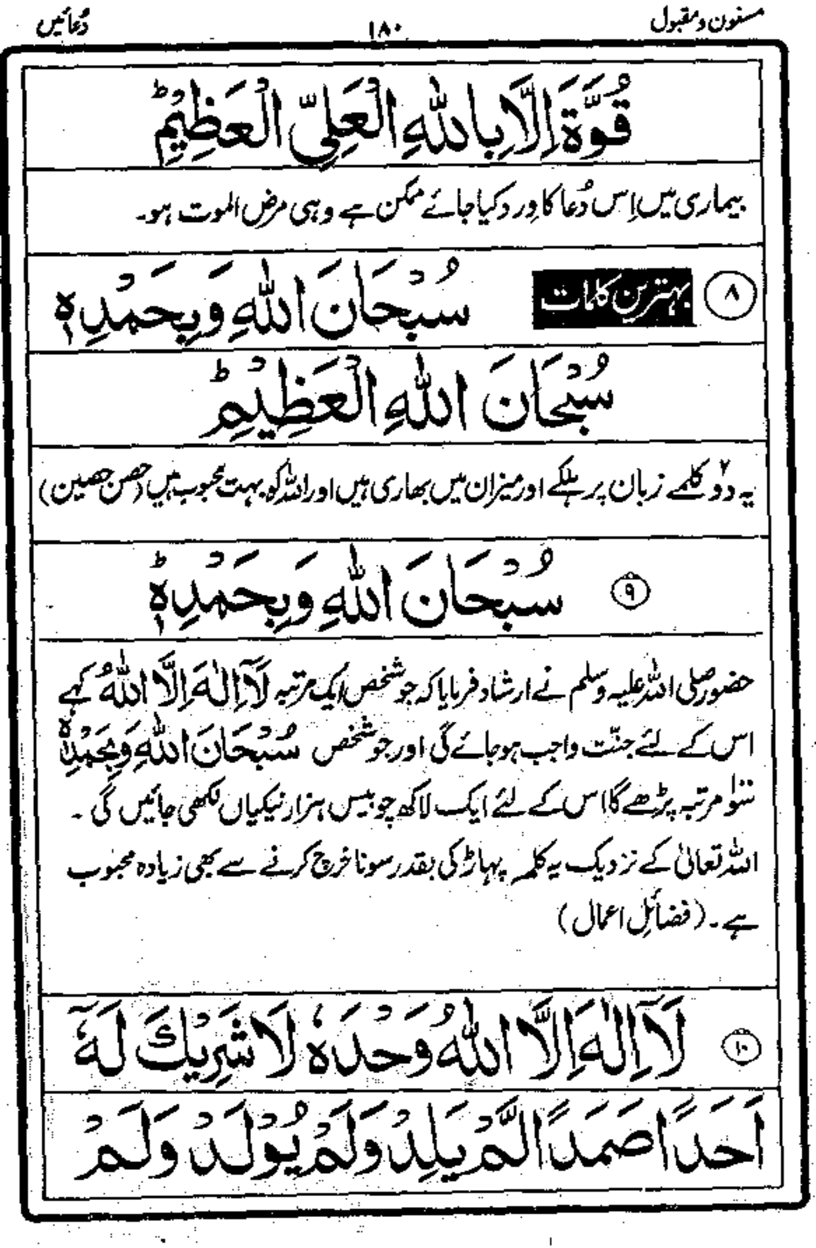
⑥ **شہادت حاصل کرنے کا طریقہ** اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی

الْمَوْتِ وَفِیْ مَابَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

جو شخص دن میں ۲۵ بار موت کو یاد کرے گا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت کی موت سے سُرخرو ہوگا۔

⑦ **مرض الموت کی دُعا** جو شخص اس دُعا کو مرض الموت میں چالیس۴۰ بار پڑھے گا اس کو شہادت کا ثواب ملے گا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا



قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

بیماری میں اِس دُعا کا وِرد کیا جائے ممکن ہے وہی مرض الموت ہو۔

⑧ **بہترین کلمات** سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

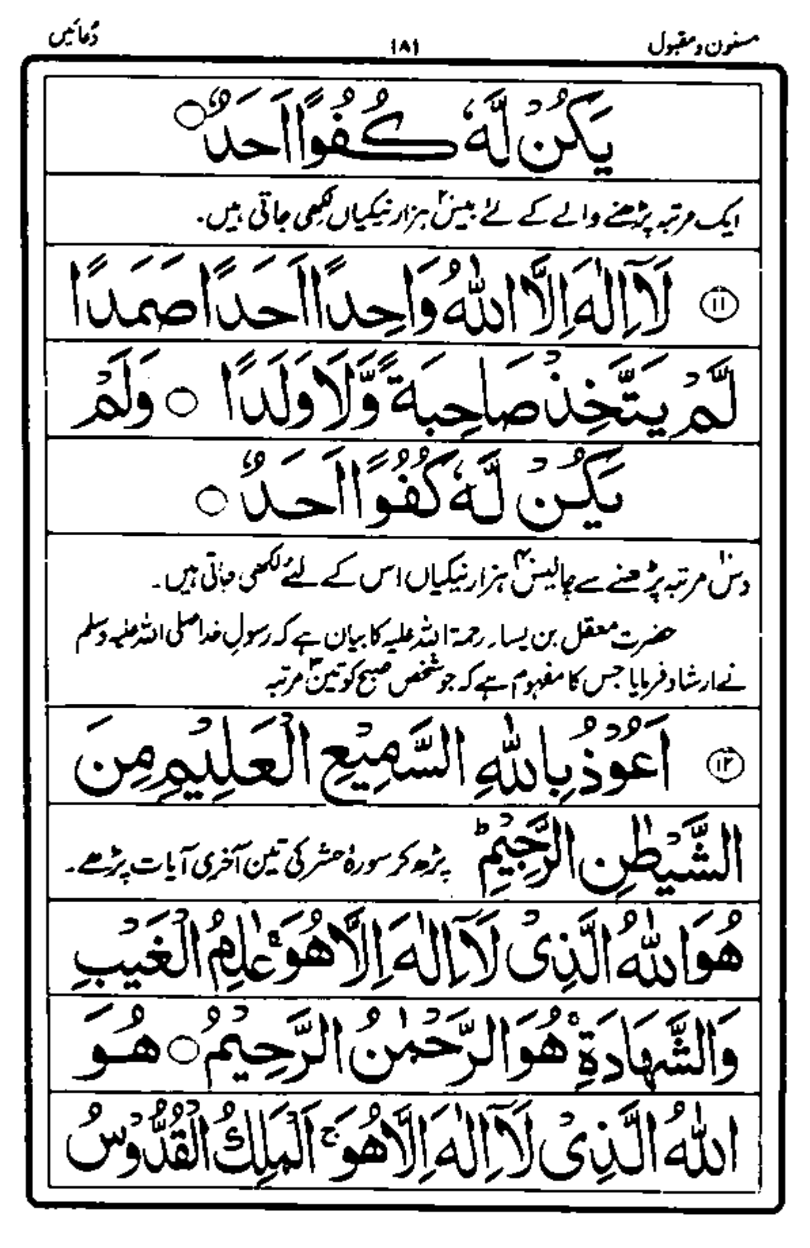
یہ دُو کلمے زبان پر ہلکے اور میزان میں بھاری ہیں اور اللہ کو بہت محبوب ہیں (حصن حصین)

⑨ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اس کے لئے جنّت واجب ہوجائے گی اور جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سَو مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔
اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ کلمہ پہاڑ کی بقدر سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ (فضائلِ اعمال)

⑩ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ

اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ



يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

ایک مرتبہ پڑھنے والے کے لئے بیس۲۰ ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

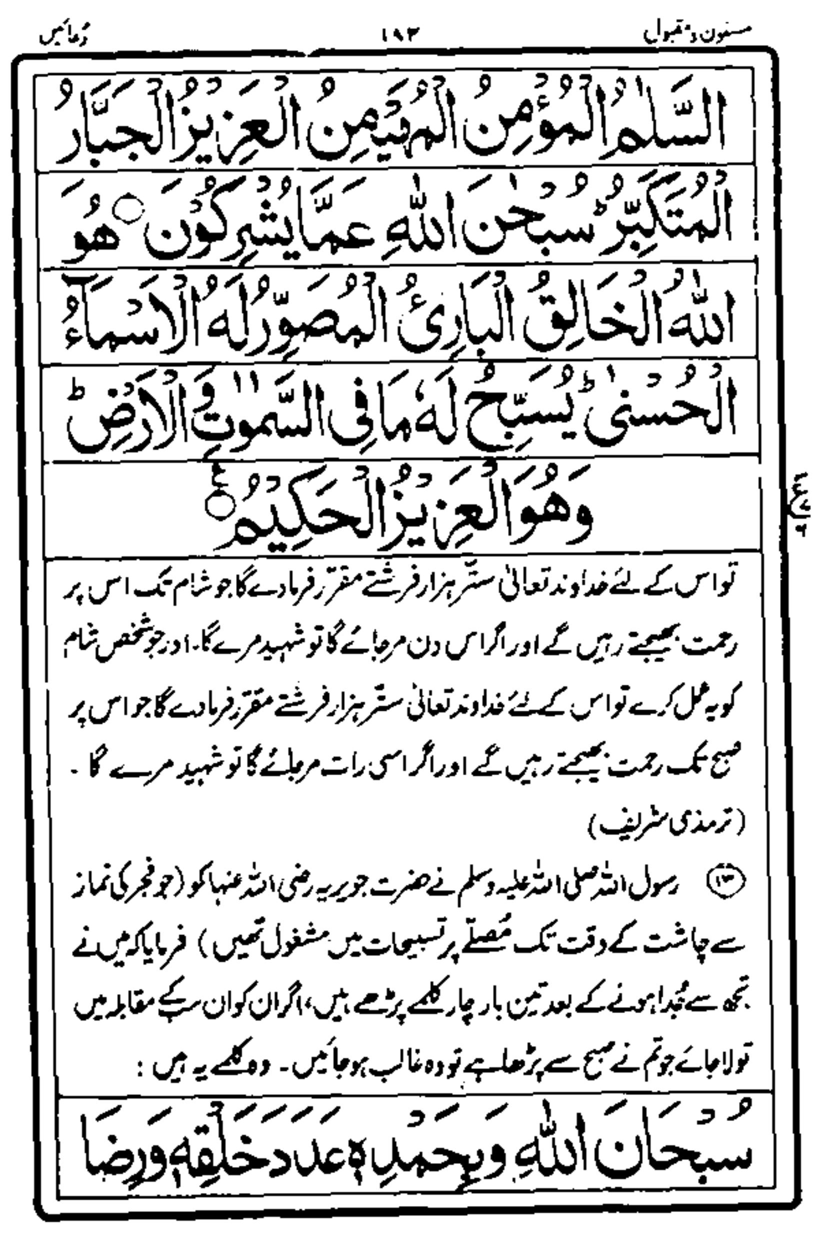
⑪ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

دس۱۰ مرتبہ پڑھنے سے چالیس۴۰ ہزار نیکیاں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔

حضرت معقل بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ جو شخص صبح کو تین۳ مرتبہ

⑫ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر سورۂ حشر کی تین آخری آیات پڑھے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ



اَلسَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ع

تو اس کے لئے خداوند تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرّر فرمادے گا جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس دن مرجائے گا تو شہید مرے گا۔ اور جو شخص شام کو یہ عمل کرے تو اس کے لئے خداوند تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرّر فرمادے گا جو اس پر صبح تک رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اسی رات مرجائے گا تو شہید مرے گا۔

(ترمذی شریف)

(۱۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو (جو فجر کی نماز سے چاشت کے وقت تک مُصلّے پر تسبیحات میں مشغول تھیں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے جُدا ہونے کے بعد تین بار چار کلمے پڑھے ہیں، اگر ان کو ان سب کے مقابلہ میں تولا جائے جو تم نے صبح سے پڑھا ہے تو وہ غالب ہوجائیں۔ وہ کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا



نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

(۱۴) **جُمعہ کے دن کے مخصوص اعمال واوراد** سورۂ کہف جوکوئی جُمعہ کے دن پڑھے گا دوسرے جُمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا، اور اس کے لئے نور چمکے گا۔ اسی طرح اَلْبَاقِيْ جوکوئی جُمعہ کے دن سوبار پڑھے تو اس کے تمام نیک اعمال مقبول ہوجائیں گے۔ جُمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے: يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ تو حق تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیں گے۔ جُمعہ کے روز بعد نمازِ عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی بار یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

تو اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ جُمعہ کی شب کو جو چالیس بار چوتھا کلمہ پڑھے گا حج کا ثواب پائے گا۔

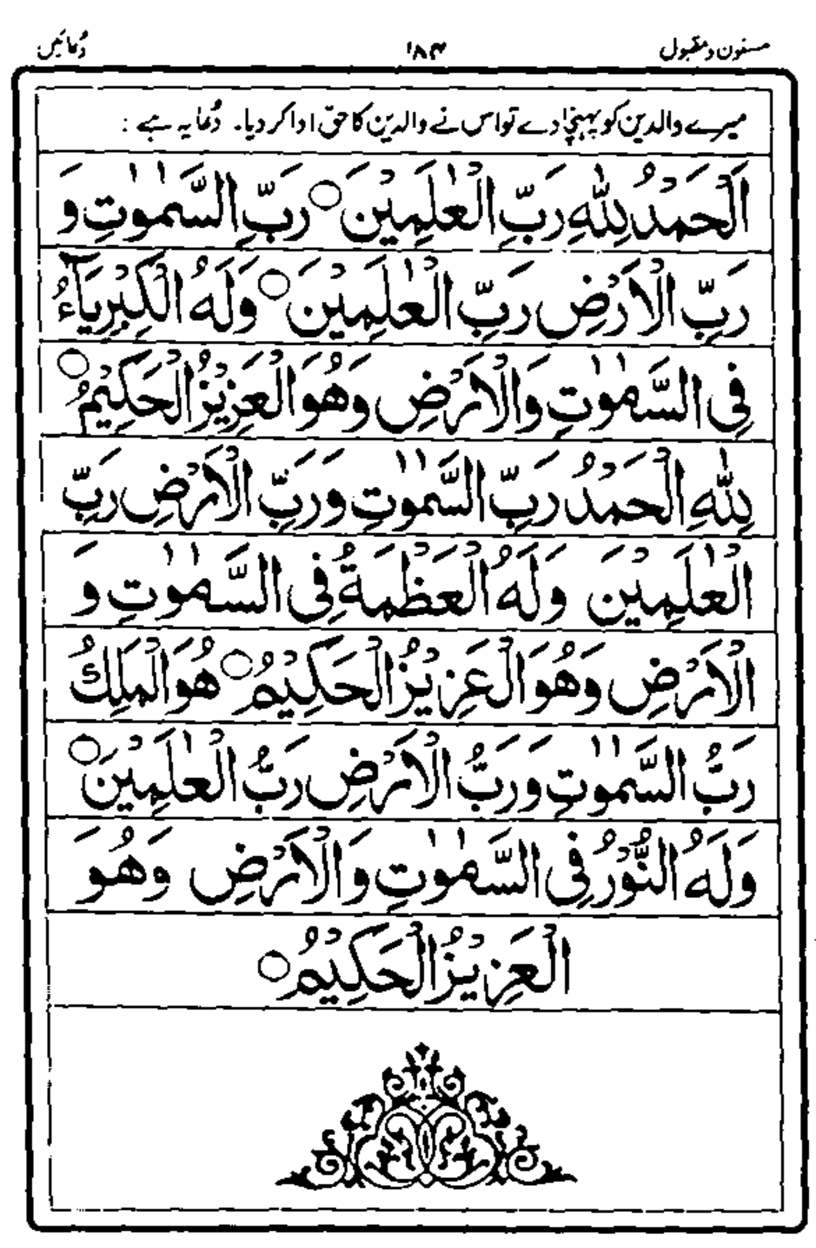
(۱۵) **دوزخ کی آگ سے نجات** اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

اگر یہ دُعا صبح فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھیں گے۔

(۱۶) علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب

میرے والدین کو پہنچا دے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دُعا یہ ہے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○
لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ هُوَ الْمَلِكُ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○
وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○



جامع دُعا

(۱۵) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دُعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد نہیں رہتیں، کوئی ایسی مختصر دُعا بتادیجیے جو سب دُعاؤں کو شامل ہوجائے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ

الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی شریف)

